السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ کسی آدمی سے ہم یہ طے کریں کہ ہم اسے تین بکرے لے کر دیں گے اور وہ انہیں پالے گا، ایک سال بعد ایک بکرا اس کا اور دو بکرے ہمارے۔ یعنی بکروں کی دیکھ بھال کے عوض ایک بکرا اس کو دے دیا جائے اور کوئی رقم وغیرہ نہ دی جائے۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ نیز اگر جائز ہے تو کیا یہ کاروبار کسی ایسے شخص کے ساتھ کیا جاسکتا ہے کہ جس کے عقیدے میں خرابی ہو۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر تو یہ صورت جائز ہی نظر آتی ہے، بشرطیکہ اس میں کسی کے ساتھ کوئی بھی کسی قسم کا دھوکہ نہ ہو، مثلا سال بعد موٹے بکرے آپ لے لیں اور کمزور اس کو دے دیں، یہ معاملہ پہلے سے ہی طے ہوجائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ نیز یہ ایک کاروبار ہے جو آپ کسی کے ساتھ کرسکتے ہیں، بشرطیکہ آپ کے عقیدے کے خراب ہونے کا خدشہ نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم